



سوال

(142) مقیم امام کے پیچھے مسافر کے لئے نماز قصر کا حکم

جواب



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مسافر مقتدی، مقیم امام کے پیچھے قصر نماز ادا کر سکتا ہے۔؟ اگر اس کو آخری دو رکعت یا ان میں سے ایک ملتی ہے تو اس کے متعلق کیا حکم ہے۔؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نہیں کر سکتا، اگر کوئی مسافر کسی مقیم امام کے پیچھے نماز ادا کرتا ہے تو اسے مقیم امام کے تابع ہونے کی وجہ سے اس کے برابر ہی پوری نماز پڑھنا ہوگی، بے شک وہ آخری دو یا ایک رکعت میں کیوں نہ شامل ہو۔ اس پر لازم ہے کہ وہ کھڑے ہو بقیہ نماز کو مکمل کرے۔

امام شوکانی رحمہ اللہ نیل الاوطار میں بحوالہ مسند امام احمد رحمہ اللہ ج ۳ ص ۲۰۵ باب اقتداء بالمقیم بالمسافر لکھتے ہیں :

"عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سُئِلَ نَابِئُ الْمَسَافِرِ يُصَلِّي زَكَاةً إِذَا الْفَرْدُ وَأَزْبَعًا إِذَا انْتَمَّ بِمَقِيمٍ فَهَذَا تِلْكَ الشُّنَّةُ"

"حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مسافر کے متعلق سوال کیا گیا کہ مسافر کا بھی عجیب معاملہ ہے کہ جب وہ اکیلا نماز پڑھے تو دو رکعتیں اور جب کسی مقامی امام کی اقتداء کرے تو وہ چار رکعتیں۔؟ تو آپ نے فرمایا: یہی سنت ہے۔"

اس حدیث سے ثابت ہوا کہ مقتدی امام کے پیچھے امام سے کم رکعات نہیں پڑھ سکتا کیونکہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے خلاف ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ (سفر میں مقیم) امام کے ساتھ چار رکعت پڑھتے تھے اور جب تنہا نماز پڑھتے تو دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔ (مسلم، الصحیح، کتاب صلوة المسافرین وقصرها، باب قصر الصلاة، 1: 482، رقم: 694)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث